تک پیش کیا گیا ہے۔ سلسلۂ کلام میں علامہ اقبال اور مولانا مودودیؒ کی فکری و مقصدی ہم آہنگی کا ذکر کرتے ہوئے اس تاریخی واقعہ کو اجاگر کیا گیا ہے کہ علامہ ہی کی پُر اصرار دعوت پر مولانا حیدرآباد سے پنجاب میں منتقل ہوئے۔

مؤلف نے مسلم لیگ اور جماعتِ اسلامی کے قیام پاکستان سے پہلے کے خوشگوار روابط پر مذکرہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ متحدہ ہندوستان کے آخری چھ برس مولانا مودودیؒ کی تحریریں سے مسلم لیگ کو بڑی تقویت ملی۔ لہٰذا جماعتِ اسلامی پر قیام پاکستان کی مخالفت کا الزام بے بنیاد اور غلط قرار دیا ہے۔

سلیس زبان میں لکھا ہوا یہ کتابچہ تحریک اسلامی کے کارکنان کے لیے قیمتی اثاثہ ہے۔ اس کا مطالعہ تحریک کے نوجوان کارکنوں کو خاص طور پر مطالعہ کی نئی راہیں فراہم کرے گا۔ اس کتابچہ کا عرفِ اوّل امیر تحریک اسلامی لاہور سید اسعد گیلانی نے لکھا ہے۔

(تبصرہ از پروفیسر افتخار احمد۔ تلخیص)

کیا قافلہ جاتا ہے | مؤلفہ: نصر اللہ خاں (مشہور صحافی)، ناشر: مکتبہ تہذیب و فن، سی ۶۳ بلاک ایچ، نارتھ ناظم آباد کراچی۔ ۲۵۵ صفحات مجلد مع گرد پوش۔
قیمت: ۴۰/- روپے

ہمارے بزرگ صحافی (اور کالم نگار) نصر اللہ خاں ۱۹۳۸ء سے پرورشِ لوح و قلم کر رہے ہیں۔ اس عرصے میں سرو کی طرح اُن کی کالم نگاری کا قدِ امتیاز بلند ہوتا چلا گیا۔ کیا خوب کہا، ڈاکٹر وحید قریشی نے کہا کہ "ہم کہہ سکتے ہیں کہ صحافت نے ہمارے ادب کو جو چند صفِ اوّل کے طنز و مزاح نگار دیے ہیں، خاں صاحب ان میں امتیازی حیثیت رکھتے ہیں۔" "کیا قافلہ جاتا ہے" ۵۲ اہم شخصیتوں کے خاکوں کا مجموعہ ہے، جس کی نوعیت یادِ رفتگاں کی سی ہے۔ علمی، ادبی، نشری، صحافی، مختلف دوائر سے تعلق رکھنے والی شخصیتوں کے انتخاب میں نصر اللہ خاں صاحب کے اچھے ذوق کا سراغ ملتا ہے۔ پھر ان کی اس شان سے

سادہ تصویر کشی کی ہے کہ جانے والے لوگ ہمیں آس پاس کام کرتے، بحثیں کرتے، چلتے پھرتے دکھائی دیتے ہیں۔

یہ کتاب اردو ادب میں ایک اچھا اضافہ ہے اور اس کی ترتیب میں مشفق خواجہ نے حصہ لے کر ایک خدمت انجام دی ہے۔

یادِ رفتگان | مؤلف: جناب ماہر القادری مرحوم و مغفور، مرتب: جناب طالب ہاشمی، ناشر: البدر پبلی کیشنز، راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ کاغذ، کتابت، طباعت، جلد بندی اعلیٰ، خوش نما گرد پوش، صفحات: ۴۱۰، قیمت: ۴۲/- روپے (نہایت مناسب)

ماہر القادری مرحوم "بنارس" سے چلے اور "حرم میں اذانِ سحر" تک پہنچے۔ انہوں نے اپنے فکر و فن کو انقلاب سے گذارا، یہاں تک کہ وہ اسلامی ادب کی محفل کے صدر بنے۔ ماہر صاحب کی شخصیت کے امتیازات کو سمجھنے کے لیے حبیب احمد صدیقی صاحب کا لکھا ہوا اجمالی خاکہ (بہ حیثیت پیش لفظ) بہت اہم ہے۔ ماہر صاحب نے جاتے قافلے کی ۹۶ شخصیتوں پر تاثرات لکھے تھے کہ پھر وہ خود بھی اس قافلے میں شامل ہو گئے۔ طالب ہاشمی صاحب کو جو گہری محبت ماہر صاحب سے تھی اس کے زیر اثر انہوں نے "یادِ رفتگان" کے عنوان سے لکھی ہوئی ماہر صاحب کی تحریروں کو بڑی خوبصورتی سے جمع اور مرتب کیا۔ دلچسپ یہ کہ ماہر صاحب کی اپنی ہی ایک تحریر "درسِ عبرت" کے نام سے ان کے لکھے ہوئے تاثرات کا پیرایہ آغاز بن گئی۔

ماہنامہ بتول سالنامہ ۱۹۸۴ء | مدیرہ مسئول جناب سلمیٰ یاسمین نجمی، مدیرہ نسیم آرا۔ مدیرہ کا پتہ۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۵۴۲ راولپنڈی صدر۔ ترسیلِ زر کا پتہ: ماہنامہ بتول، ۸ سلطان احمد روڈ، اچھرہ، لاہور۔

ماہنامہ بتول ایسی خواتین کا جریدہ ہے جو اپنی زندگیوں کی روح و رواں اسلام کو سمجھنے